14/11/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

۳۰رنومبر تک ریاستی ملازمین کو ریاست کی تبدیلی کا آخری موقع

لکھنؤ: ۱۴رنومبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش نوتشکیل ایکٹ-۲۰۰۰ کے تحت اتر پردیش ریاست کے کچھ حصّہ کو الگ کر مورخہ ۹رنومبر ۲۰۰۰ کو اتراکھنڈ ریاست کی تشکیل کی گئی۔ ملازمین کے الاٹمنٹ کی کارروائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے، پھر بھی ریاست کی تشکیل کے ۱۶رسال بعد بھی کچھ ملازمین کے ذریعہ وقتاً فوقتاً درخواست کر ریاست تبدیلی کی گذارش کی جاتی رہی ہے۔ ملازمین کے اسٹیٹ الاٹمنٹ کیلئے حکومت ہند کے ملازمین اور وزارت تربیت کے ماتحت ریاستی مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کی گئی، ملازمین کے ریاست الاٹمنٹ کے معاملے پوری طرح سے نپٹ جانے کی صورت میں مذکورہ کمیٹی کو ختم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

یہ اطلاع اتر پردیش ڈیپارٹمنٹ آف ری آرگنائیزیشن کوآرڈنیشن کے پرنسپل سکریٹری جناب جتیندر کمار نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسی صورت میں حکومت ہند کے ذریعہ یہ طے کیا گیا ہے کہ باقی جو بھی ملازم ابھی ریاست کا الاٹمنٹ کرانا چاہتے ہیں، انہیں ایک آخری موقع دیتے ہوئے ان کے معاملہ کا تصفیہ کرتے ہوئے مشاورتی کمیٹی کو ختم کر دیا جائے۔

پرنسپل سکریٹری نے بتایا کہ فی الحال موجودہ ضوابط کے تحت اگر کوئی ملازم اپنی ریاست کے الاٹمنٹ کیلئے درخواست کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنی درخواست اتر پردیش ری آرگنائیزیشن کوآرڈنیشن سیکشن-۱، کمرہ نمبر-۵۱۲، پانچویں منزل، یوجنا بھون، لکھنؤ کو بلا تاخیر مورخہ ۳۰رنومبر ۲۰۱۷ تک مہیا کرانا یقینی بنائیں۔ اس مقررہ تاریخ کے بعد ریاست کی تبدیلی کیلئے موصول درخواستوں پر غور نہیں کیا جائیگا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

آر.ٹی.آئی.

طلباء کو وظائف کی تقسیم

لکھنؤ: ۱۴/نومبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے آر.ٹی.آئی. کے تحت نوٹس جاری کر چیف ڈیولپمنٹ افسر مرادآباد کو حکم دیا کہ مرادآباد ساکن جناب قاسم سیفی کے ذریعہ مانگی گئی اطلاعات ۳۰/دنوں کے اندر مہیا کرائیں۔ بی.ڈی.او. جناب جتیندر کمار کمیشن میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء وظائف اسکیم کے تحت کل ۳۰۳۷/طلباء کو۲۲/لاکھ روپئے کے وظائف تقسیم کیے گئے۔

ایک دیگر معاملہ میں ضلع انسپکٹر آف اسکول مرادآباد جناب شرد کمار نے کمیشن کو باور کرایا کہ راموتی میموریل انٹر کالج، بھگت پور، ٹانڈہ، مرادآباد میں کل ۱۵۷/طلباء کو وظیفہ دیا گیا۔ وظائف کی شکل میں تقریباً ۳/لاکھ ۹۴/ہزار روپئے صرف ہوئے۔ مزید ایک اور معاملہ میں مدعی نے شہری ترقیات ایجنسی ڈوڈا، واٹر ورکس احاطہ، مرادآباد سے بوسٹر کمپیوٹر سینٹر دین دیال نگر کے ایم.ڈی.نام کے ادارہ کے ذریعہ تربیت حاصل کرنے والوں میں تقسیم کیے گئے وظائف سے متعلق معلومات طلب کی تھی۔

جناب عثمان نے نوٹس جاری کر شہری ترقیات ایجنسی ڈوڈا، مرادآباد سے جناب ستیش کمار سنگھ کمیشن میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیپ اپ اسکیم کے تحت ۸۰/مستفیدین کے کھاتے میں کل ۹۶/ہزار روپئے بھیجے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

زرعی پیداوار کمشنر نے نیدر لینڈ کے سفیر اور نمائندہ وفد کے ساتھ میٹنگ کی

لکھنؤ : ۱۴/ نومبر ۲۰۱۷ء-

نیدر لینڈ کے سفیر جناب الفونس استو لائنگا نے کہا ہے کہ نیدر لینڈ ڈیری، آلو، ٹماٹر اور گنا کے شعبہ میں جدید تکنیک کے توسط سے کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں اتر پردیش کا تعاون کرسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں پرسیسنگ کی تکنیک اختیار کرکم آبپاشی اور کم لاگت سے زرعی پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔

جناب الفونس آج بہوکھنڈی بھون میں ریاست کے زرعی پیداوار کمشنر جناب راج پرتاپ سنگھ سے ۱۱/رکنی نمائندہ وفد کے ساتھ اتر پردیش میں فوڈ پروسیسنگ کے توسط سے کسانوں کی آمدنی بڑھائے جانے سے متعلق مختلف حکمت عملی پر تبادلہ خیال کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ اتر پردیش آبادی کے حساب سے ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ یہاں ترقی کے لئے سبھی ضروری امکانات موجود ہیں۔ نیدر لینڈ کے تکنیکی ماہرین تعاون دیکر پیداوار بڑھانے میں مدد کرسکتے ہیں۔

زرعی پیداوار کمشنر نے نمائندہ وفد کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ دوتہائی آبادی زراعت پر منحصر ہے۔ ملک کی ترقی میں اتر پردیش کا اہم رول ہے۔ پرنسپل سکریٹری زراعت امت موہن نے بتایا کہ محکمہ زراعت زرعی تحقیقی مراکز اور زرعی یونیورسٹیوں کے توسط سے زرعی شعبہ میں پیداوار بڑھانے پر زور دے رہا ہے۔اس کے علاوہ ڈائریکٹر باغبانی جناب ایس پی جوشی اور ڈائریکٹر مویشی پروری ڈاکٹر چرن سنگھ یادو نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

اطفال ادب دلچسپ اور سبق آموز ہونا چاہیے : دکشت

لکھنؤ : ۱۴/نومبر ۲۰۱۷ء-

اطفال ادب دلچسپ اور بچوں میں مثبت فکر پیدا کرنے کے لائق ہونا چاہیے۔ ادباء کے ذریعہ کھیل-کھیل میں ساری باتیں بتا دی جائے جو بچوں کے کام آئے۔ یہ باتیں مشہور ادیب جناب سوریہ پرساد دکشت نے آج یہاں یشپال آڈیٹوریم، لکھنؤ میں منعقد ابھنندن پرو-۲۰۱۶ اور سرس کاویہ گوشٹھی میں بطور مہمان خصوصی اپنے خطاب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ دواریکا پرساد مہیشوری سمیت متعدد ادباء نے اطفال ادب کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

اتر پردیش ہندی سنستھان کے کارگزار صدر جناب سدانند پرساد گپت نے کہا کہ اطفال ادب بہت تخلیق ہو رہا ہے۔آج-کل اساتذہ جس موضوع پر درس دیتے ہیں، اس کو اس موضوع کا علم بہت کم ہوتا ہے، یہ بہت بڑا علمیہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اطفال ادب کی ذمہ داری بہت بڑی ہے۔

اس موقع پر محترمہ نیلم راکیش کو سبھدرا کماری چوہان، خواتین اطفال ادب ایوارڈ، جناب سندر لال ارونیش کمار سوہن لال دیویدی، اطفال نظم اعزاز، ڈاکٹر دنیش پاٹھک 'ششی' کو امرت لال ناگر، اطفال کہانی اعزاز، جناب انشومان کھرے کو ڈاکٹر راج کمار ورما، اطفال ناٹک اعزاز اور محترمہ الکا پرمود کو جگپتی اطفال سائنس قلم بند ایوارڈ سے نوازا گیا۔انعام یافتگان کو سند اور ۵۱/ ہزار روپئے کی رقم انعام کے طور پر دی گئی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

امداد باہمی اداروں کے فیصلوں میں شفافیت ہو

لکھنؤ : ۱۴/ نومبر ۲۰۱۷ء-

امداد باہمی اداروں میں بہتر نظام(good governance) کیلئے یہ ضروری ہے کہ ادارہ کے فیصلے ہر سطح پر شفاف اور غیر جانب درانہ ہو اور اراکین، گراہکوں اور ادارہ کے تئیں جوابدہی کے احساس کے ساتھ کام کیا جائے۔

ان خیالات کا اظہار کمشنر اور رجسٹرار، امداد باہمی جناب اجے کمار چوہان (آئی.اے. ایس.) نے ۶۴ ویں کل ہند امداد باہمی ہفتہ کے افتتاحی موقع پر سہکارتا بھون میں منعقد تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ جناب چوہان نے کہا کہ جدید تکنیک کے استعمال سے امداد باہمی اداروں کو مزید مفاد عامہ کے لائق بنانے کے ساتھ ساتھ امداد باہمی اداروں میں بہتر نظام قائم کرنے کیلئے اور اس کو مزید مستحکم/لائق بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

جناب دھریندر سنگھ منیجنگ ڈائرکٹر اترپردیش اسٹیٹ کنسٹرکشن کوآپریٹیو فیڈریشن لمیٹیڈ، لکھنؤ نے تقریب کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ادارہ کے اراکین بیدار ہوں، ادارہ کو منظّم کرنے کیلئے پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ کام کریں۔ منجمنٹ اور ملازمین کے مابین بہتر تال میل ہو، امداد باہمی ضوابط اور اقدار پر مثبت جذبہ کے ساتھ عمل کیا جائے۔کل ہند امداد باہمی ہفتہ کے موقع پر "Good Governance and Professionalasation Through Cooperatves" کے طور پر منایا جائیگا۔

اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر اور ایڈیشنل رجسٹرار جناب ایس.سی. دیویدی، کے.پی.سنگھ اور آلوک دکشت سمیت ڈپٹی کمشنر اور ڈپٹی رجسٹرار امداد باہمی نیز امداد باہمی محکمہ کے افسران/ملازمین موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست میں ۴ء۵۸/لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریداری

-لکھنؤ : ۱۴/نومبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش میں ۲۵/ستمبر سے سہارا قیمت اسکیم کے تحت شروع کی گئی دھان کی خریداداری بڑے پیمانے پر جاری ہے۔اب تک ۳۲۰۲/خرید مراکز پر کل ۴۵۷۴۷۵ء۳۶/میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی ہے، جوکہ گذشتہ سال اسی مدت میں کی گئی خریداری ۱۳۵۱۳۶ء۵۸/میٹرک ٹن سے تین گنا زیادہ ہے۔

محکمۂ غذا ورسد سے موصول رپورٹ کے مطابق آج ۳۷۷۱۰ء۱۹/میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی۔کسانوں کو واجب الادا ۷۱۰ء۲۰/کروڑ روپئے کے مقابلے صد فیصد ادائیگی کی جا چکی ہےاوراس سے ۴۷۳۴۲/کسانوں مستفید ہوچکے ہیں۔

معلوم ہوکہ حکومت نے خریف خرید سال ۱۸-۲۰۱۷ کے تحت ۵۰/لاکھ میٹرک ٹن دھان خریداری کا نشانہ رکھا ہے،جس کے مقابلے ۹ء۱۵/فیصد خریداری ہوچکی ہے۔دھان خریداری کیلئے ریاست میں تقریباً ۳۲۰۲/خرید مراکز کھلے ہیں۔ان مراکز پر کسانوں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو،اس کا پورا-پورا خیال کرتے ہوئےمکمل بندوبست کیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال